اسلامیات

سوال نمبر 1: دین اور مذہب میں کیا فرق ہے؟ دلائل کے ساتھ انسانی زندگی میں دین کی اہمیت بیان کریں۔

تعارف:

اسلامی تہذیب کی تاریخ گواہ ہے کہ انسان ہمیشہ رہنمائی کے لیے کسی نہ کسی نظام کا محتاج رہا ہے اسی ضرورت نے مذہب اور دین کے تصور کو جنم دیا۔ مذہب کا لفظ قرآن پاک میں استعمال نہیں ہوا جبکہ اسلام کے لیے دین کا لفظ استعمال ہوا ہے مذہب کا تعلق انسان کی انفرادی زندگی سے ہے جبکہ دین نظام اجتماعی ہے جو سیاسی معاشی اور سماجی نظام پر مشتمل ہے اسلام ایک مکمل دین اور مذہب اسی میں شامل ہے۔ مذہب فقہ پر مشتمل ہے جن میں مذہب حنفی، مالکی، شافعی اور حنبلی اسلام کے یہ چار مذاہب شامل ہیں۔

"ان الدین عند اللہ الاسلام"

ترجمہ: بے شک اللہ کے نزدیک تو اصل دین اسلام ہے

انسانی زندگی میں دین فطری، روحانی اور معاشرتی ضرورت ہے۔ دین انسان کی فلاح، سکون قلب کا ذریعہ ہے اس سے انسان کو انسانیت کا شرف ملا رواداری، مساوات، عدل و انصاف، ترقی، تزکیہ نفس کا درس ملا نیز اس سے فرد اور معاشرے کی اصلاح ہوئی، دولت کی منصفانہ تقسیم اور آخرت کا تصور ملا

Day: Date:

دین کا لغوی و اصطلاحی معنی

دین عربی زبان کا لفظ ہے
جس کا مطلب ہے غلبہ یا بلندی حاصل کرنا اصطلاح
میں دین مکمل نظامِ زندگی اور ضابطہ حیات ہے
اقتدارِ اعلیٰ یا حاکمیت کا مالک اللہ تعالیٰ ہے اللہ
تعالیٰ نے جو قوانین دیے ان پر عمل کرنا دین کہلاتا
ہے ڈاکٹر اسرار احمد کے مطابق،
دین عقائد و عبادات اور سماجی
تہوار کے مجموعے کا نام ہے
سزا اور جزا پر ایمان رکھنا بھی دین کہلاتا ہے۔

مذہب کا لغوی و اصطلاحی معنی۔

مذہب عربی زبان کا لفظ ہے
جس کے معنی ہیں راستہ، طریقہ یا اعتقاد۔
اصطلاح میں اس سے مراد ایسا راستہ جس پر چل
کر منزلِ مقصود تک رسائی حاصل کر لی جاتی ہے
مذہب طرزِ حیات اور طرزِ رہن سہن کا
نام ہے
ایڈورڈ ٹیلر کے مطابق،
روحانیت پر یقین کرنا
مذہب کہلاتا ہے۔
ایمائیل درخائم کے مطابق:
خدا کی ذات سے متعلق عقائد پر
عمل کرنا مذہب کہلاتا ہے۔

Day: Date:

دین	مذہب
1۔ دین میں خالص عقیدہ توحید کو بیان کیا گیا ہے جو ہر طرح کے شرک سے پاک ہے۔	1۔ مذہب میں عقیدہ توحید شرک کی آمیزش کے ساتھ موجود ہے جیسے یہودیت میں حضرت عزیر علیہ کو اللہ کا بیٹا قرار دیا۔
2۔ ~~مذہب~~ دین انفرادی اور اجتماعی زندگی کے مجموعے کا نام ہے	2۔ مذہب انفرادی زندگی کا نام ہے
3۔ دین حقوق اللہ اور حقوق العباد کا نام ہے	3۔ مذہب حقوق اللہ کا نام ہے
4۔ دین میں عقیدہ آخرت کا تصور موجود ہے جس میں قبر، حشر جنت و دوزخ شامل ہیں	4۔ مذہب میں عقیدہ آخرت کا ناقص تصور موجود ہے
5۔ دین میں حلال و حرام کے واضح امتیازات موجود ہیں	5۔ مذہب حلال و حرام کے تصورات اور واضح امتیازات سے محروم ہے۔
6۔ دین میں سارے انسان برابر ہیں سوائے تقویٰ کے	6۔ مذہب میں سارے انسان برابر نہیں بلکہ انسانوں کو کئی حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے
7۔ دین مکمل طور پر الہامی ہے	7۔ مذہب میں عقائد انسان کے بنائے ہوئے ہیں
8۔ دین میں عبادات الہامی ہیں جیسے نماز، روزہ	8۔ مذہب میں عبادات انسان کی بنائی ہوئی ہیں جیسے ہولی، دیوالی۔

CamScanner

9: دین کی دعوت پوری انسانیت کے لیے اس میں عالمگیریت شامل ہے	9: مذہب کی دعوت میں عالمگیریت شامل نہیں ہے۔
10: دین حضرت آدم علیہ سے لے کر حضرت محمدؐ تک ہر نبی پر ایمان لانے کا نام ہے	10: مذہب بعض انبیاء پر ایمان لانے کا نام ہے جیسے کہ یہودیت اور عیسائیت میں عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ کو مانتے ہیں

انسانی زندگی میں دین کی اہمیت

اسلام ایک مکمل دین اور ضابطہ حیات ہے دین انسان کو زندگی کا مقصد سکھاتا ہے انسانی زندگی میں دین کی اہمیت کے مندرجہ ذیل پہلو ہیں۔

1: اخلاقی تربیت اور کردار سازی

انسانی معاشرہ رہنمائی کے بغیر تباہ ہو جاتا ہے دین اخلاقیات کا بنیادی سرچشمہ ہے دین سچائی، دیانتداری عدل و انصاف، امانت داری، صبر و شکر تحمل، برداشت کا درس دیتا ہے یہی اوصاف انسان کے کردار کو سنوارتے ہیں اور معاشرے میں امن و سکون کا باعث بنتے ہیں۔ قرآن پاک کی آیت ہے۔

ان اللہ یامر بالعدل والاحسان

بے شک اللہ تعالیٰ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے

رسول ﷺ نے فرمایا:
میں اعلیٰ اخلاق کی تکمیل کے
لیے بھیجا گیا ہوں (موطا امام مالک)

2: سکونِ قلب کا ذریعہ

دین سے دوری انسان
کی زندگی پر گہرا اثر ڈالتی ہے۔ آج کا تہذیب
یافتہ اور ترقی پسند انسان بہت سی روحانی
پریشانیوں سے دوچار ہے جس کی بنیادی
وجہ دین سے بیزاری اور دوری ہے اللہ
تعالیٰ کا ارشاد ہے:
"الا بذکر اللہ تطمئن القلوب"
"بے شک اللہ کی یاد سے دلوں کو سکون
ملتا ہے"۔

3: مساوات کا درس

دین اسلام انسان کو
ہمدردی اور مساوات کا درس دیتا ہے اللہ
کی نظر میں تمام انسان برابر ہیں کسی کو کسی
پر کوئی فوقیت نہیں سوائے تقویٰ کے مساوات
کا معنی برابر کے ہیں یعنی کوئی بھی انسان کسی
دوسرے انسان کو اپنے سے کمتر نہ سمجھے خطبہ
حجۃ الوداع میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
کسی عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی
پر گورے کو کالے پر اور کالے کو گورے پر
کوئی فوقیت حاصل نہیں سوائے تقویٰ کے

4: عدل و انصاف کا قیام

دین انسان کو قانون کا پابند بناتا ہے انسان یہ سوچے کہ وہ جو کچھ بھی کرے گا اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے دنیا کی نظر میں تو وہ چھپ سکتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی نظر سے نہیں بچ سکتا یہی چیز انسان کے دل میں خوف خدا ڈالتی ہے اور انسان برائی سے دور رہتا ہے قانون کی پابندی کرتا ہے دین کے اصول عدل پر مبنی ہیں جو ہر کمزور، طاقتور، امیر، غریب انسان سب کے لیے یکساں ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

"اِن اللہ یامر بالعدل والاحسان"

"بے شک اللہ تعالیٰ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے۔"

5: فرد اور معاشرے کی اصلاح

دین فرد کو براہ راست حکم دیتا ہے کہ وہ اپنی اصلاح کرے گناہوں سے بچے اور نیکی کے کام کرے جب ایک فرد سنورتا ہے تو معاشرہ خود بخود درست ہو جاتا ہے اس لیے اسلام نے امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا تصور دیا ہے یعنی نیکی کے کام کرنا اور برائی سے روکنا۔

Day: Date:

6) معاشی عدل اور دولت کی منصفانہ تقسیم

دین معاشی نظام کو اعتدال اور انصاف پر قائم رکھتا ہے زکوٰۃ صدقات، سود کی ممانعت، وراثت کے اصول، حلال کمانے کا درس اور تجارت کے اصول میں راہنمائی فراہم کرتا ہے اسلام میں زکوٰۃ کی تقسیم امیر اور غریب کے درمیان توازن قائم کرتی ہے۔

6) آخرت کا تصور

دین میں دنیا کے ساتھ ساتھ آخرت کا تصور موجود ہے ہر انسان کو اس کے اعمال کا صلہ ملے گا اچھے اعمال کا اچھا بدلہ اور برے اعمال کا برا بدلہ دیا جائے گا یہی احساس انسان کو برائی سے روکتا ہے آخرت کا تصور انسان کو بہتر فیصلے کرنے اور نیکی اختیار کرنے پر مجبور کرتا ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

"وإلىٰ ربك المنتهىٰ"

"اور تیرے رب ہی کی طرف سب کو واپس جانا ہے"

حاصل تمام:

دین کا لفظ قرآن میں کئی بار استعمال ہوا ہے جبکہ مذہب کا لفظ قرآن میں استعمال نہیں ہوا۔ اسلام ایک مکمل دین ہے

CamScanner

Day: ____________ Date: ____________

جو زندگی کے ہر پہلو میں راہنمائی فراہم کرتا ہے مذہب میں عقائد و عبادات شامل ہیں جبکہ دین عقائد و عبادات کے ساتھ ساتھ سماجی، سیاسی اور معاشی نظام کا نام ہے دین الہامی ہے جبکہ مذہب انسانوں کا بنایا ہوا ہے انسانی زندگی میں دین کی بہت اہمیت ہے دین سکون قلب کا ذریعہ، مساوات، عدل و انصاف، اخلاقی تربیت، کردار سازی، معاشی نظام اور آخرت کے تصور کو مضبوط بناتا ہے یہی اصل زندگی کی پہچان ہے۔

سوال نمبر 2۔ روزے کی اہمیت اور فلسفہ بیان کریں نیز اس کے روحانی، اخلاقی اور سماجی اثرات کی وضاحت کریں

تعارف:

روزہ دین اسلام کا بنیادی رکن ہے اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ یہ پہلی امتوں پر بھی فرض رہا اور اور اس کو ارکان اسلام میں تیسرے درجے پر رکھا گیا ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"الصوم لی وانا اجزی بہ"

"روزہ میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا۔"

Day: Date:

روزہ رکھنے سے تزکیہ نفس، اطاعت خداوندی صبر و شکر، تقویٰ، تحمل و برداشت، تعمیر سیرت، انصاف پسندی، عدل اجتماعی، امداد باہمی اور بھائی چارہ پیدا ہوتا ہے۔

~~روزہ کی اہمیت اور فلسفہ~~

روزہ کا معنی و مفہوم:

روزہ کو عربی زبان میں صوم یا صیام کہتے ہیں جس کا لغوی معنی ہے کسی کام سے رک جانا اصطلاح میں اس سے مراد صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک عبادت کی نیت کے ساتھ کھانے پینے اور گناہوں سے پرہیز کرنا ہے قرآن مجید میں روزے کے لیے صوم کا لفظ استعمال ہوا ہے برصغیر پاک و ہند میں اسے روزہ کہا جاتا ہے یہ بنیادی اسلامی عبادت ہے۔

روزے کی اہمیت اور فلسفہ

روزہ ارکان اسلام میں تیسرا اہم رکن ہے روزہ کا مقصد تقویٰ کا حصول ہے تاکہ انسان کے اندر ایسی استعداد پیدا ہو سکے جس کے ذریعے وہ گناہ کے خلاف مزاحمت پیدا کر سکے قرآن مجید میں ارشاد ہوا:

ترجمہ: اے ایمان والو تم پر روزے فرض کیے

Day: Date:

گئے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو (سورۃ البقرہ، 183)

حصولِ تقویٰ:

تقویٰ کا معنی پرہیزگاری ہے تقویٰ دل کی اس کیفیت کا نام ہے جو انسان کو برائیوں سے روکتی ہے اور نیکی کی طرف راغب کرتی ہے قرآن پاک میں ارشاد ہے:

"اتموا الصیام الی الیل"

"رات تک روزہ پورا کرو"

ضبطِ نفس:

انسان کو نیکی کے راستے روکنے اور برائی کے راستے پر ڈالنے والی اہم چیز خواہش نفس ہے خواہشات اگر اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے تابع رہیں تو انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی آسان ہو جاتی ہیں لیکن انسان اگر ہدایت ربانی کے تابع نہ رہے تو انسانی سطح سے بھی گر جاتا ہے جو شخص پورا ایک مہینہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی خاطر اپنی خواہشات پر قابو پا لیتا ہے تو وہ ضبط نفس کی قوت پا لیتا ہے اس طرح انسان کے دل میں نیکی سے رغبت اور بدی سے نفرت پیدا ہوتی ہے اس طرح آپ نے فرمایا،

اگر کوئی روزہ

Day: Date:

رکھ کر بھی جھوٹ اور غلط کاریوں سے نہیں
بچتا تو اللہ تعالیٰ کو اس کا کھانا پینا چھوڑنے
میں کوئی دلچسپی نہیں۔

روزوں کا ثواب:

جب روزے نبی کریمؐ کے قول
کے مطابق ایمان اور احتساب سے رکھے جائیں
گے ان کا ثواب اتنا زیادہ ہو گا۔ اللہ تعالیٰ
نے ارشاد فرمایا۔
ترجمہ: آدمی کے ہر عمل کا ثواب دس گنا سے
لے کر سات سو گنا تک ہو جاتا ہے مگر روزہ
تو خاص میرے لیے اس کا ثواب میں اپنی
مرضی سے دوں گا۔

روزے کی فرضیت کی شرائط

روزے کی فرضیت کی تین
شرائط ہیں مسلمان ہو بالغ ہو اور ہوش
و حواس میں ہو۔ جو روزہ رکھنے کی طاقت
نہ رکھتے ہوں انہیں چاہیے کہ وہ اس کے
بدلے مسکین کو کھانا کھلائیں ارشادِ باری
تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: اور جنہیں اس کی طاقت
نہ ہو وہ بدلہ دیں ایک
مسکین کا کھانا۔

بیمار کو بیماری کی حالت میں اور مسافر کو
سفر کی حالت میں افطار کر لینا جائز ہے مگر پھر

CamScanner

Date:

تقاضا دیتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا

"جو شخص رمضان کا ایک روزہ بھی بلا عذر چھوڑ دے تو پھر ساری عمر روزے رکھے اس کی تلافی نہیں ہو سکتی۔"

فرمانِ رسولؐ ہے:

"ہر چیز کی زکوٰۃ ہے اور ~~روزہ~~ جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے"

روزہ کے روحانی اثرات

1: تزکیہ نفس

روزے کے فوائد میں سے ایک اہم فائدہ تزکیہ نفس ہے یعنی نفس کی پاکیزگی ہے جو آدمی صبح سے شام تک بھوکا رہتا ہے اور گناہوں سے پرہیز کرتا ہے تو وہ اپنے نفس کو پاک کر رہا ہوتا ہے تزکیہ نفس کے حوالے سے ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"قد افلح من تزکی"

تحقیق وہ فلاح پا گیا جس نے اپنا تزکیہ کر لیا

2: اطاعت حکم خداوندی

روزہ حکم

خداوندی کی اطاعت ہے اگر اللہ تعالیٰ کا حکم نہ ہوتا تو کون سارا دن بھوکا رہتا؟ روزہ کا مقصد ہی یہی ہے کہ خالق حقیقی کے حکم پر عمل کیا جائے اس کو خالق و مالک مانا جائے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"اطیعو اللہ واطیعو الرسول"

"اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔"

3: صبر و شکر

روزہ رکھنے سے انسان میں صبر و شکر کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے روزہ ہر روزہ دار کو اپنے مالک و خالق کا شکر ادا کرنے پر مائل کرتا ہے قرآن پاک میں ارشاد ہے:

"و بشرالصبرین"

"اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو۔"

روزہ کے اخلاقی اثرات

1: تحمل و برداشت

روزہ سے انسان کے اندر تحمل و برداشت کی صفت پیدا ہوتی ہے جب ایک شخص سارا دن بھوکا پیاسا رہتا ہے گناہوں سے اجتناب کرتا ہے اس میں تحمل و

Day: Date:

برداشت پیدا ہوتا ہے تحمل و برداشت کا دوسرا نام صبر ہے صبر کے بارے میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے،

ترجمہ: "بے شک صبر کرنے والوں کو ان کا پورا اجر دیا جائے گا بغیر کسی حساب کے۔"

2. تعمیرِ سیرت

روزہ سے انسان کی سیرت کی تعمیر ہوتی ہے جب ایک آدمی کو گالم گلوچ اور غیبت کی عادت پڑ جاتی ہے تو جب وہ رمضان میں روزے رکھنا شروع کرتا ہے اس کی یہ عادت ختم ہو جاتی ہے اور وہ اس برائی سے بھی اجتناب کرتا ہے۔

3. انصاف پسندی

روزہ انسان میں انصاف پسندی کی صفت پیدا کرتا ہے انسان کے اندر عدل، مساوات اور رواداری کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کے نزدیک بھی وہ شخص اچھا ہے جو عدل و انصاف سے کام لے لوگوں کے حقوق کا خیال رکھے اور ان کے ساتھ ظلم نہ کرے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"ان اللہ یامرکم بالعدل والاحسان"

"بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے۔"

CamScanner

Day: Date:

روزے کے سماجی اثرات

1: عدلِ اجتماعی

روزہ انسان کو عدلِ اجتماعی کا احساس دلا کر معاشرتی مساوات پیدا کرتا ہے اور معاشرتی تفریق کو ختم کرتا ہے روزہ دار اپنی بہتری کے لیے سوچتا ہے وہاں وہ غربا و مساکین کے بارے بھی رحم کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے،

"اعدلوا ھو اقرب للتقوٰی"

"عدل کرو، یہی تقوٰی کے زیادہ قریب ہے۔"

2: امدادِ باہمی

روزہ انسان میں امدادِ باہمی کا جذبہ پیدا کر کے صبر و تحمل پیدا کرتا ہے لالچ و حرص کے جذبات کی نفی کرتا اور ایک دوسرے کی مدد کے لیے احساس اجاگر کرتا ہے روزے سے انسان میں دوسرے لوگوں کی بھوک کا احساس ہوتا ہے جس سے تعاون اور امداد کا جذبہ بڑھتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا،

ترجمہ: "سب سے بہترین انسان وہ ہے جو دوسروں کو فائدہ پہنچائے۔"

حاصلِ تمام:

روزہ اخلاقی سماجی اور روحانی

Date: ____

تربیت کا نظام ہے جو انسان کو اللہ تعالیٰ کے قریب کر دیتا ہے روزہ صرف بھوک پیاس کا نام نہیں بلکہ صبر شکر، ضبطِ نفس، انسانی ہمدردی، تحمل و برداشت، عدل و انصاف، تعمیر سیرت اور اطاعتِ خداوندی کا نام ہے۔

سوال نمبر 8:

1: جہاد

تعارف

جہاد اسلام کے ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے جس کا بنیادی مقصد انسانی زندگی سے ظلم، جبر، ناانصافی اور فساد کو ختم کرنا ہے جہاد کی مختلف اقسام ہیں جیسے جہاد بالنفس، جہاد بالسیف، جہاد بالمال جہاد باللسان اور جہاد بالقلم۔ جہاد سے ظلم و جبر کا خاتمہ، اخلاقی و روحانی تربیت، دین کی حفاظت اور سربلندی اور معاشرے کی اصلاح ہوتی ہے۔

جہاد کا معنی و مفہوم،

جہاد کے لغوی معنی کوشش کے ہیں اصطلاح میں اس سے مراد وہ کوشش ہے جو دین کی حفاظت اور امت مسلمہ کے دفاع کے لیے کی جائے ہر مسلمان اپنی زندگی میں اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرے اگر کوئی

طاقت اقتدارِ اعلیٰ اپنے ہاتھوں میں لے کر اپنا قانون نافذ کرے تو انسان جان پر کھیل کر اس کا مقابلہ کرے۔

جہاد کی اقسام:

1: جہاد بالنفس

اطاعتِ الٰہی سے انسان کو روکنے والی پہلی چیز انسان کی اپنی خواہشات ہیں جو ہر وقت انسان کے دل میں موجود رہتی ہیں خواہشات نفس کے خلاف جہاد کرنا جہاد بالنفس کہلاتا ہے نبی کریمؐ نے اس جہاد کو جہادِ اکبر کا نام دیا ہے۔ اس کے بغیر انسان جہاد کے کسی اور میدان میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ نبی کریمؐ نے فرمایا:

"اصل مجاہد وہ ہے جو اپنے نفس سے لڑے تاکہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرے۔"

2: جہاد بالمال

مسلمان اپنے مال، وسائل اور دولت کو اللہ تعالیٰ کے دین کی سربلندی مستحقین کی مدد اور ظلم و ناانصافی کے خاتمے کے لیے استعمال کرے۔ یہ جہاد کی وہ قسم ہے جو انسان کو شرکت کیے بغیر بھی اجرِ عظیم عطا کرتی ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے:

ترجمہ: "اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرو۔"

3: جہاد باللسان

جہاد باللسان سے مراد
زبان سے جہاد کرنا ہے اس میں دین حق
کی دعوت دینا، برائی سے روکنا، سچائی
کی گواہی دینا اور ظلم کے خلاف آواز اٹھانا
شامل ہے۔ حدیث کا مفہوم ہے
"سب سے افضل جہاد ظالم حکمران
کے سامنے حق بات کہنا ہے"

4: جہاد بالقلم

دین کی دعوت، تحقیق و
تصنیف اور علم کی طاقت سے باطل نظریات
کا رد کرنا جہاد بالقلم کہلاتا ہے آج کے دور
اس جہاد کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔

5: جہاد بالسیف

حق و باطل کی کشمکش میں جب
بیرونی طاقتیں حق کا راستہ روکنے اور اسے مٹانے
کے لیے کھلی جنگ پر آتی ہیں تو مسلمان بقائے
دین کے لیے جہاد کرتے ہیں یہ جہاد حکمران کی
اجازت سے ہوتا ہے انفرادی طور پر یہ جائز نہیں
اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: اور لڑتے رہو ان سے یہاں تک
کہ نہ رہے فساد اور ہو جاوے دین سب
اللہ کا۔

جہاد کی اہمیت

1: ظلم و جبر کے خاتمے کا ذریعہ

جہاد کا مقصد جنگ مسلط کرنا نہیں بلکہ ظلم و جبر کا خاتمہ کرنا ہے جب بھی تاریخ میں کوئی طاقتور قوم ظلم کرتی ہے تو جہاد مظلوموں کو ان کے ظلم سے نجات دلاتا ہے قرآن مسلمانوں کو حکم دیتا ہے کہ وہ کمزور عورتوں، بچوں کی مدد کریں جن پر ظلم ہو رہا ہو۔

2: اخلاقی و روحانی تربیت

سب سے پہلے اپنے نفس کے خلاف جہاد کرنا سب سے اکبر جہاد ہے یہ انسان کی اخلاقی تربیت کرتا ہے اور اس کے کردار کو مضبوط بناتا ہے یہ صرف جنگ ہی نہیں بلکہ تزکیہ نفس کا ذریعہ ہے جب انسان مشکلات کو برداشت کرتا ہے تو اس میں توکل پیدا ہوتا ہے۔

3: دین کی حفاظت اور سربلندی

جہاد کے ذریعے دین کی حفاظت ہوتی ہے اسلام ظلم، فتنہ، فساد اور باطل نظریات کے سامنے خاموش رہنے کی اجازت نہیں دیتا بلکہ اس کا خاتمہ کرنے کے لیے جہاد کا حکم دیتا ہے جس سے دین نہ صرف محفوظ رہے بلکہ اس کی سربلندی بھی قائم رہے۔

CamScanner

Date:

4. معاشرے کی اصلاح

جہاد سے معاشرے کی اصلاح ہوتی ہے زبان، قلم، علم، اور کردار کے ذریعے حق کو پھیلانا برائی کے نظام کو بدلنا شامل ہے انسان اچھائی کا حکم دے اور برائی سے روکے۔

حاصل تمام

جہاد اسلام کا ایک جامع نظام ہے جو جنگ تک محدود نہیں بلکہ روحانی، اخلاقی فکری اور سماجی تمام میدانوں میں حق کے لیے کوششاں رہنے کا نام ہے اس سے نہ صرف اخلاقی تربیت کردار سازی، دین کا فروغ بلکہ معاشرے کی بھی اصلاح ہوتی ہے۔

2. اسلام میں دولت کی گردش کی اہمیت

تعارف

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو نہ صرف عبادات بلکہ معاشرتی، سماجی اقتصادی اور اخلاقی معاملات میں بھی رہنمائی فراہم کرتا ہے اسلام میں دولت کا مقصد ذاتی مفاد نہیں بلکہ معاشرتی فلاح اور انصاف ہے دولت کو اعتدال کے ساتھ استعمال کیا جائے دولت کی گردش امیری و غریبی کے درمیان فرق کو ختم کرتی ہے اس سے اخلاقی تربیت، معاشرتی توازن، معاشرتی ترقی، غربا کی مدد اور

آخرت کا بھی ثواب ملتا ہے۔

دولت کی گردش کی اہمیت

1: غربا، مساکین اور محتاجوں کی مدد

اسلام میں زکوٰۃ، صدقات اور خیرات کے ذریعے دولت کی گردش رہنے کی تاکید کی ہے اس سے غربا کی بنیادی ضروریات پوری ہوتی ہے مسکینوں اور محتاجوں کی مدد ہوتی اس سے مال بھی پاکیزہ ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ:

"ان کے مال سے صدقہ لو تاکہ انہیں پاک کر دو" (سورۃ التوبہ: آیت 103)

2: معاشرتی توازن کا قیام

دولت کی گردش سے معاشرے میں امیر اور غریب کا فرق کم ہو جاتا ہے جب امیر اپنی دولت دوسروں کے فائدے کے لیے استعمال کرتا ہے تو اس کا مال پاک ہوتا ہے اور اسے ثواب بھی ملتا ہے! معاشرتی عدل و استحکام پیدا ہوتا ہے۔

3: معاشی ترقی میں کردار

جب دولت گردش کرتی ہے معاشرے میں تو کاروبار، روزگار اور دیگر سرگرمیوں کے ذریعے اضافہ ہوتا ہے اس سے نہ صرف کوئی مخصوص فرد نہیں

Date: ________

بلکہ پورا معاشرہ فائدہ اٹھاتا ہے اور معاشرے میں غربت کا خاتمہ ہوتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا "مال کا بہترین استعمال وہ ہے جو اپنے ہاتھ سے کمایا جائے اور پھر اللہ کی راہ میں خرچ کیا جائے"

4: مالی استحکام اور غربت کی روک تھام

دولت کی گردش معاشرے میں مالی استحکام پیدا کرتی ہے اور غربت کو کم کرتی ہے جب دولت گردش میں آتا ہے تو لوگوں کی ضروریات پوری ہوتی ہیں اس سے کئی معاشرتی برائیاں جیسے چوری، ڈکیتی سے بچا جا سکتا ہے

5: سرمایہ کاری اور پیداواری سرگرمیوں کا فروغ

اسلام دولت کو جمع کرنے کی ممانعت کرتا ہے اس کی بجائے سرمایہ کاری میں دولت لگائی جائے جس سے غریبوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے سرمایہ داروں کی پیداوار میں اضافہ ہوگا اور ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے "جو شخص اپنے مال سے دوسروں کی مدد کرتا ہے اللہ اسے دنیا و آخرت میں کامیاب کر دے گا"

6: آخرت میں ثواب کا ذریعہ

اسلام میں مال کو صحیح اور جائز طریقے سے استعمال کرنا عبادت ہے جو شخص اپنی دولت دوسروں کے لیے خرچ کرتا ہے اسے نہ صرف دنیا میں فائدہ ہوتا بلکہ آخرت میں بھی اجر ملتا ہے اس کے مال میں برکت ہوتی ہے اور آخرت میں بھی بہت اجر و ثواب ملتا ہے۔

حاصل تمام:

اسلام میں دولت کی گردش صرف مالی لین دین نہیں بلکہ اخلاقی، معاشرتی اور اقتصادی فلاح کا ذریعہ ہے یہ نہ صرف غرباء کی مدد کرتی ہے بلکہ معاشرتی توازن بھی قائم رکھتی ہے اخلاقی تربیت دیتی ہے معاشرتی ترقی میں کردار ادا کرتی ہے اور آخرت میں نیکی کے حصول کا باعث بنتی ہے۔

سوال نمبر 5:

اسلام میں خواتین کے حقوق

تعارف:

اسلام نے خواتین کو معاشی، معاشرتی سیاسی اور سماجی حقوق دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے آپ ﷺ نے تعلیم و تحفظ کو یقینی بنایا موجودہ دور

کی نسوانی تحریکوں کی وجہ سے خواتین کے حقوق پر زور دیا گیا جبکہ اسلام نے یہ حقوق صدیوں پہلے دیے۔ اسلام اور آئین پاکستان عورتوں کو تمام بنیادی حقوق فراہم کرتا ہے۔

اسلام میں خواتین کے حقوق

1: زندگی کے تحفظ کا حق

اسلام سب سے پہلے عورتوں کو زندگی کے تحفظ کا حق دیتا ہے اسلام سے پہلے عرب میں عورتوں کو زندہ دفن کر دیا جاتا تھا جبکہ اسلام نے اس چیز کی مذمت کی ہے ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ:

اور جو کوئی کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کی سزا جہنم ہے۔

2: مال کے تحفظ کا حق

اسلام سے پہلے عورتوں کو وراثت میں حقوق نہیں ملتے تھے اسلام نے سب سے پہلے انہیں وراثت اور ملکیت کا حق دیا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:

"مردوں کے لیے اس میں سے ہے جو انھوں نے کمایا اور عورتوں کے لیے اس میں سے ہے جو انھوں نے کمایا۔"

Date:

3: عزت کے تحفظ کا حق

اسلام نے عورتوں کو عزت کے تحفظ کا حق دیا اور مردوں کو حکم دیا گیا کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور عورتوں کو بھی یہی حکم دیا گیا۔ اسلام نے خواتین کی عزت کے حق کو محفوظ کرتے ہوئے حکم دیا!

ترجمہ:

"اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دوسروں کے گھروں میں اس وقت تک داخل نہ ہو جب تک اجازت نہ لے لو۔"

4: تعلیم کا حق

اسلام میں تعلیم ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے قرآن مجید میں علم حاصل کرنے کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے علم انسان کے اندر شعور پیدا کرتا ہے اور اسے صحیح اور غلط کی تمیز سکھاتا ہے موجودہ تحریکیں بھی خواتین کی تعلیم اور روزگار پر زور دیتی ہیں۔

"اقرا باسم ربک الذی خلق"

ترجمہ: پڑھیے اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا

5: اقتصادی حقوق

خواتین کو اسلام میں یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی کمائی، جائیداد اور سرمایہ پر مکمل اختیار رکھتی ہیں خواتین تجارت

Date:

تجارت بھی کر سکتی ہیں جس طرح حضرت خدیجہ رض تجارت کرتی تھیں۔ نسوانی تحریک میں خواتین کی معاشی آزادی اور خود مختاری ایک اہم مسئلہ ہے جبکہ اسلام نے اس حقوق کو یقینی بنایا ہے۔

6: ازدواجی حقوق

6.1: شادی کا حق

اسلام سے پہلے عورتوں کو اپنی مرضی سے نکاح کا حق حاصل نہیں تھا جبکہ اسلام عورتوں کو اپنی مرضی سے نکاح کرنے کا حق اور رضامندی دیتا ہے۔

6.2: نان و نفقے کا حق

اسلام نے مردوں کو عورتوں کا سربراہ اور کفیل بنایا عورتوں کے نان و نفقہ کی ذمہ داری مردوں پر ہے۔ اس حوالے سے سورۃ النساء میں ارشاد ہے:

ترجمہ:

مرد عورتوں پر محافظ اور منتظم ہیں۔

6.3: خلع کا حق

اسلام نے عورت کو خلع کا حق دیا ہے اگر وہ جج کے پاس جا کر کیس دائر کرلے تو اسے خلع مل جاتی ہے۔

6.4: مہر کا حق

زمانہ جاہلیت میں مہر ملکیت

CamScanner

Day: Date:

کی صورت میں رائج نہ تھا اسلام نے اس حوالے سے ارشاد فرمایا تم مال بھی دے چکو تو واپس نہ لو۔

7: سیاسی و معاشرتی حقوق

اسلام سے پہلے سیاسی حقوق کا تصور بھی نہیں کیا جاتا تھا اسلام کے بعد عورتوں نے مختلف عہدے سنبھالے حضرت عمر نے شفاء بنت عبداللہ کو عدالتی ذمہ داری دی اُم عطیہ انصاریہ نے رسول ﷺ کے ساتھ غزوات میں شرکت کی۔ آج کے دور میں بھی عورتوں کو ووٹ دینے کا حق ہے خواتین الیکشن میں حصہ لے سکتی ہیں قومی اسمبلی میں خواتین کی مخصوص نشستیں ہیں۔

8: وراثت کا حق

وراثت کا حق اسلام کی بہت بڑی خوبی ہے رشتے کے لحاظ سے خواتین کا وراثت میں حق ملکیت بیٹی کی حیثیت سے بہن کی حیثیت سے بیوی کی حیثیت سے اور ماں کی حیثیت سے اس کے حق کو ملحوظِ خاطر رکھا گیا۔

حاصل تمام:

اسلام نے خواتین کے حقوق کو ہر سطح پر تسلیم کیا تعلیمی، معاشی، ازدواجی، سیاسی اور اخلاقی۔ موجودہ نسوانی تحریک کے تناظر میں

Day:

Date:

دیکھا جائے تو اسلام بنیادی حقوق کی ضمانت دیتا ہے اور اسلام اور نسوانی تحریک کا بنیادی مقصد بھی خواتین کے حقوق کی حفاظت کا تحفظ کرتا ہے اور آج کے دور میں صرف معاشرتی تبدیلی کی صورت اس سے خواتین کے وقار میں ہم آہنگی پیدا ہوگی۔